ترقی وخوشحالی کا سفر

وزیراعظم بلا سود قرض کا پروگرام

قرض کی بنیاد سے ترقی کی طرف تنظیمات کاسفراُن میں
خوداعتمادی اور مشترکہ کاوشوں کی عکاسی کرتا ہے

جون 2024

"یہ پروگرام حکومت پاکستان کے مالی تعاون سے پاکستان پاورٹی ایلیویئشن فنڈ (پی پی اے ایف) کی معاونت سے مقامی سطح ضلع ایبٹ آباد میں غازی بروٹھا ترقیاتی ادارہ کے ذریعے جاری ہے"

غازی بروٹھا ترقیاتی ادارہ (جی بی ٹی آئی)

پروگرام: بلا سود قرضہ جات

جون 2024 تک کی کارکردگی پر اِک نظر

آغاز پروگرام: جولائی 2021، ضلع ایبٹ آباد

275.00
ملین روپے کا فنڈ پی پی اے ایف کی طرف سے دیا گیا

228.746
ملین روپے کا فنڈ موجود ہے

305.393
ملین روپے 7616 افراد کو قرض کی مد میں دیے جا چکے ہیں (99.38٪ خواتین)

67.927
ملین روپے بقایا پورٹ فولیو ہے (99.1٪ خواتین)
ایکٹو کلائنٹ: 3,024 (99.37٪ خواتین)

99.98%
ریکوری ریٹ شروع سے اب تک

100%
ریکوری ریٹ پچھلے ایک سال سے

3,300
قرضہ جات مال مویشی کے لیے دیے گئے (99.97٪ خواتین)

4,316
قرضہ جات کاروبار کے لیے دیے گئے (99٪ خواتین)

19
قرضہ جات write-off کر دیے گئے ہیں

2,139
کریڈٹ گروپوں میں قرضہ دیا گیا (100٪ خواتین)

03
برانچز/رہنمائی مرکز

12
سٹاف ممبر (42٪ خواتین)

اب تک ادارہ ضلع ایبٹ آباد کی 54 میں سے 13 یونین کونسلوں کے 43 ڈھوکوں / دیہاتوں تک رسائی حاصل کر چکا ہے

غربت کی درجہ بندی (PSC) کے مطابق دیے گئے قرضہ جات

18
قرضہ جات 12 سے 18 پاورٹی سکور کارڈ والوں کو دیے گئے (100٪ خواتین)

65
قرضہ جات 19 سے 24 پاورٹی سکور کارڈ والوں کو دیے گئے (100٪ خواتین)

7,486
قرضہ جات 25 سے 40 پاورٹی سکور کارڈ والوں کو دیے گئے (98.29٪ خواتین)

GBTI

غازی بروٹھا ترقیاتی ادارہ

ہمارا مقصد متاثرین غازی بروٹھااور غریب گھرانوں کوبالواسطہ اور بلاواسطہ اپنی تنظیموں کی شکل میں منظم کرنا ہے۔تاکہ پائیدار ترقی اور غربت میں کمی کے لیے ان تنظیمات کے اداروں اور ان کے کارکنوں کو حکومت اور نجی ترقیاتی ایجنسیوں سےتسلیم کروایا جا سکے۔

تعارف

جی بی ٹی آئی واپڈا کے مالی تعاون سے متاثرین کے لئے قائم کیے جانے والا ایک آزاد، خود مختار اور غیر سرکاری ادارہ ہے۔جی بی ٹی آئی 1995 میں زیر شق نمبر 42 کمپنیز آرڈیننس 1984 (کمپنیز ایکٹ 2017) کے تحت سیکورٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان سے رجسٹرڈ ہوا۔جی بی ٹی آئی ایس ای سی پی کا جاری کردہ نان بینکنگ مائیکرو فنانس کمپنیز کا لائسنس بھی رکھتا ہے جسکے تحت چھوٹے قرضہ جات کا پروگرام چلایا جاتا ہے۔1995 سے غازی سے لے کر بروٹھا کے مقام تک تین اضلاع یعنی صوابی، ہری پور اور اٹک میں غازی بروٹھا ہائیڈرو پاور پراجیکٹ سے متاثرہ اٹھارہ یونین کونسلوں کے دیہاتوں میں کام شروع کیا۔ بعد ازاں اس کے دائرہ کار کو متاثرہ دیہاتوں اور ان کی داخلی ڈھوکوں سے آگے بڑھاتے ہوئے بائیس یونین کونسلوں تک پھیلا دیا گیا۔ جبکہ مائیکرو فنانسنگ کے حوالے سے پانچ اضلاع جس میں صوابی، ہری پور، اٹک کے علاوہ ایبٹ آباد اور راولپنڈی / اسلام آباد بھی شامل ہیں۔جی بی ٹی آئی غازی بروٹھا ائیڈرو پاور پراجیکٹ سے متعلقہ امور میں متاثرین کو درپیش جائز مسائل کے حل کے لئے ان کے وکیل کی حیثیت سے تعاون کرتا ہے جس میں متاثرین کو زمینوں کی ادائیگی شامل ہے نیز شراکت کی بنیاد پر دیہی تنظیمات سے مل کر متاثرہ دیہاتوں میں ایک جامع ترقیاتی منصوبہ کو عملی شکل دینے کا کام کرتا ہے۔ متاثرہ یونین کونسلوں میں رہنے والا ہر فرد جو اپنے گھرانے کی آمدنی میں اضافہ یا گلی / محلہ / گاؤں / علاقہ کی تعمیر وترقی کے لئے کوئی تعمیری منصوبہ اپنے ذہن میں رکھتا ہو اور اسے عملی جامہ پہنانے کے لئے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کا مستحکم ارادہ رکھتا ہو ادارہ کے پروگرام سے استفادہ حاصل کر سکتا ہے۔ ادارہ جی بی ٹی آئی دیگر دیہی ترقیاتی پروگراموں کی طرح مختلف شعبہ جات میں اپنی خدمات سرانجام دے رہاہے تاکہ لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر سے بہتر کیا جاسکے۔

پاکستان پاورٹی ایلیوئیشن فنڈ (PPAF)

تعارف

پاکستان پاورٹی ایلیوئیشن فنڈ (PPAF) پاکستان میں غربت کے خاتمے پر خرچ کرنے والے سب سے بڑے اداروں میں سے ایک ہے۔ PPAF پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کی سہولت فراہم کرتا ہے تاکہ کثیر جہتی مسائل کو حل کر کے پاکستان میں سماجی اور اقتصادی تبدیلی حاصل کرنے کا باہمی مقصد حاصل کیا جاسکے۔ یہ ادارہ حکومت پاکستان نے 1997 میں ایک خود مختار غیر منافع بخش کمپنی کے طور پر قائم کیا جو کہ کمپنیز آرڈیننس، 1984 (اب کمپنیز ایکٹ، 2017) کے تحت رجسٹرڈ ہوا۔ PPAF نے سال 2000 میں اپنا کام شروع کیا۔ پی پی اے ایف کو پاکستان کے 147 اضلاع کی تقریباً 2000 یونین کونسلوں تک رسائی حاصل ہے۔ اس کا نیٹ ورک تقریباً 130 پارٹنر تنظیموں کا ہے۔ PPAF سول سوسائٹی کی تنظیموں (CSOs) کے ذریعے کام کرتا ہے جو کہ غیر جانبداری سے پاکستان کے غریب ترین اور پسماندہ علاقوں میں غربت میں خاتمے کیلئے کام کرتے ہیں۔ PPAF اس بات کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کرتا ہے کہ یہ شراکت دار تنظیمیں (POs) اچھی طرح سے چلائی جائیں، اور شفافیت سے کام کیا جائے۔ ان اتحادی تنظیموں کے ذریعے، پی پی اے ایف کی پاکستان بھر میں رسائی ہے، اس بات پر بھرپور توجہ دی جارہی ہے کہ کمیونٹیز کو بہتر انفراسٹرکچر، ماحول دوست توانائی، صحت، تعلیم، ذریعہ معاش، مالی معاونت دینے کے ساتھ ساتھ اور آفات کے خلاف لچک پیدا کریں۔ مزید برآں اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ بنیادی اقدار سماجی شمولیت، شرکت، احتساب، شفافیت، اور ذمہ داری تمام منصوبوں اور پروگراموں میں شامل ہیں۔ اب تک پی پی اے ایف نے 130 سے زیادہ شراکتی اداروں میں سرمایہ کاری کی ہے اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کی صلاحیتوں کو بڑھایا ہے، تقریباً 144,000 کمیونٹی تنظیمیں، 440,000 کریڈٹ / مشترکہ مفاد کے گروپ، 15,000 گاؤں کی تنظیمیں، اور 700 سے زیادہ یونین کونسل سطح کی فیڈریشنز کی معاونت کی ہے۔ تقریباً دو دہائیوں کے تجربے کے ساتھ، پی پی اے ایف نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ مقامی اور کمیونٹی پر مبنی ادارے کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔ تاکہ غربت میں کمی کے لیے کی جانے والی کوششوں کو کامیاب بنایا جائے۔ PPAF مختلف اسٹیک ہولڈرز کو شرکت کی دعوت دیتا ہے جو اس کے مینڈیٹ سے وابستگی رکھتے ہیں۔ پی پی اے ایف کو قومی عوام میں اتحاد اور شراکت داری قائم کرنے نجی شعبے اور دونوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی اداروں کے ساتھ کام کرنے پر فخر ہے۔

حکومت پاکستان کا بلا سود قرض کا پروگرام

اس سکیم کے تحت جون 2024 تک 7,616گھرانوں کو مجموعی طور پر 30کروڑ 53لاکھ93ہزار روپے قرض کی صورت میں فراہم کر چُکا ہے۔ اس قرض کی واپسی کی شرح 99.98 فیصد ہے۔

تعارف

جی بی ٹی آئی PPAF کی وساطت سے حکومت کے بلا سود قرضہ سکیم کے ذریعے ضلع ایبٹ آباد میں بلا سود قرض فراہم کر رہا ہے۔ اس سکیم کا بنیادی مقصد غریب گھرانوں کو اپنی آمدن بڑھانے کے لیے بآسانی اور بلا سود قرض کی سہولت فراہم کرنا ہے۔ اس سلسلے میں گاؤں میں غربت کی درجہ بندی کی جاتی ہے۔ یہ سکیم 0-40 پاورٹی سکور کارڈ والے غریب گھرانوں کے لئے ہے اور ترجیحاً خواتین کو دیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں جی بی ٹی آئی ہر ماہ حکومت کے بلا سود قرضوں کی تقسیم چیک کی تقریبات منعقد کرتا ہے جن میں علاقے کی معتبر شخصیات کو مدعو کیا جاتا ہے تاکہ شفافیت کے عمل کو یقینی بنایا جاسکے۔

سود سے پاک قرض پروگرام کے مقاصد؛

- مردوں، عورتوں، نوجوانوں اور خصوصاً معذور، کمزور، غریب اور پسماندہ افراد کو بلا سود قرضوں تک رسائی فراہم کرنا۔
- خواتین کی شرکت کی حمایت کرنا اور انکی اقتصادی سرگرمیوں میں شمولیت کو یقینی بنانا۔
- کاروباری صلاحیت کو بڑھانا اور اداروں کے ساتھ قرض لینے والوں کے روابط قائم کروانا۔
- قرض داروں کی صحت، تعلیم اور ماحولیات کے حوالے سے تربیت اور حوصلہ افزائی کرنا۔

بلا سود قرض کا پروگرام

کارکردگی

تفصیل	خواتین	مرد	کل
قرضہ جات	7,569	47	7,625
قرضہ جات کی رقم	302,167,000	3,226,000	305,393,000
کاروبار	4,270	46	4,316
مال مویشی	3,299	1	3,300
ریکوری	99,98%		
بقایاپورٹ فولیو	67,882,003 (خواتین 99.1%)		

پروگرام " اپنی مدد آپ"

بلا سود قرض کے پروگرام کو وسعت دینے، اس کے حجم اور معیار کو برقرار رکھنے کیلئے ضرورت اس امر کی تھی کہ لوگوں کو محلے اور گاؤں کی سطح پر منظم کیا جائے جو کہ سماجی ضمانت کے ساتھ ساتھ ترقیاتی کاموں میں شرکت کریں۔ لیکن اس اہم کام کیلئے کسی قسم کی مالی معاونت نہ تھی جبکہ قرضہ پروگرام کا تجربہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ایسے پروگرام قدرتی اور انسانی نقصانات کیلئے بہت زیادہ حساس ہوتے ہیں مختلف سرگرمیوں اور پروگرام ایسے ہیں جن ذریعے خطرات کو کم کیا جا سکتا ہے۔ لہٰذا ایک نئے پروگرام "اپنی مدد آپ" کو تشکیل دیا گیا۔ جس کے ذریعے لوگوں میں آگاہی پیدا کی گئی کہ وہ منظم ہو کر اپنی بچت کے ذریعے ترقیاتی کاموں کا آغاز کریں تا کہ دوسرے سرکاری و غیر سرکاری ادارے بھی انکی معاونت کرنے کیلئے تیار ہو جائیں۔ پہلے مرحلے میں PPAF کے تعاون سے سرحد رورل سپورٹ پروگرام کی تشکیل شدہ تنظیمات اور تربیت یافتہ فعال کارکنان سے رابطہ کیا گیا اور ان تنظیمات کو فعال کرنے کے ساتھ ساتھ نئی تنظیمات کی تشکیل بھی عمل میں لائی گئیں۔ ممبران و مخیر حضرات سے بچت / ترقیاتی کاموں کے لیے شراکتی حصہ لیا گیا تا کہ انکی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے غریب گھرانوں کی آمدن میں اضافہ کیا جا سکے اور انھیں ترقیاتی عمل میں شامل کیا جا سکے۔ اس ضمن میں درج ذیل سرگرمیاں عمل میں لائی جا رہی ہیں؛

- گھریلو سطح پر چھوٹے تربیتی کورسز کروانا تا کہ اخراجات میں نمایاں کمی لائی جا سکے۔
- ماں بچے کی صحت کے حوالے سے مفت طبّی معائنہ کیمپ کا انعقاد و آگاہی مہم منعقد کروانا۔
- تین سے پانچ سال تک کے بچوں کیلئے ابتدائی تعلیم و تربیت سنٹرز قائم کرنا۔
- ماحول کو صاف اور خوشگوار بنانے کیلئے بذریعہ شجر کاری مہم پھلدار اور سایہ دار پودے فراہم کرنا۔
- میڈیکل سپورٹ فنڈ کی سہولت فراہم کرنا تا کہ 20,000 روپے تک کا مفت علاج کروایا جا سکے۔
- گھریلو سطح پر سبزیات کے بیج فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ کچن گارڈننگ کی تربیت دینا۔
- ہنر کو فروغ دینے کیلئے نوجوانوں، خواتین و حضرات کی ووکیشنل و ٹیکنیکل تربیتی کورسز کروانا۔
- گھر کی آمدن میں اضافے کیلئے بلا سود قرض کی فراہمی۔
- جانوروں / مرغیوں کے لئے مفت طبّی سہولت کا اہتمام اور کسانوں کے لئے آگاہی ورکشاپ کا بھی اہتمام کرنا۔
- کچن گارڈننگ کو فروغ دینے کے لئے نہ صرف تربیت فراہم کرنا بلکہ سبزیات کے بیجوں کو فراہم کرنا۔

پروگرام: اپنی مدد آپ

جون 2024 تک کی کارکردگی پر اِک نظر

ضلع ایبٹ آباد

60
محلے کی سطح کی دیہی تنظیمات COs(100٪ خواتین)

13
گاؤں کی سطح کی تنظیمات

943
ممبران دیہی تنظیمات(100٪ خواتین)

162
ممبران گاؤں کی سطح کی تنظیمات VO(100٪ خواتین)

2,000
روپے فی ممبر سالانہ ترقیاتی فنڈ

17,526,000
روپے کل فنڈ برائے ترقیاتی سرگرمیاں

مالی صورت حال پروگرام ''اپنی مدد آپ''، ضلع ایبٹ آباد			
کل آمدن	19,403,174روپے	کل اثاثہ جات	30جون،2024
1.ترقیاتی فنڈ/حصہ ممبران	17,526,000روپے	سرمایہ کاری	7,000,000روپے
2.منافع/بنک وغیرہ	1,877,174روپے	بنک	4،436،752روپے
کل اخراجات	7,966,422روپے	کل اثاثہ جات	11,436,752روپے
1.انتظامی امور	256,223روپے		
2. تنخواہیں،آمدورفت وغیرہ	1,020,283روپے		
3.شعبہ تعلیم وتربیت	2,476,147روپے		
4.شعبہ صحت	2,007,997روپے		
5.شعبہ ترقی قدرتی وسائل	2,205,772روپے		
بقایا فنڈ	11,436,752روپے		

GBTI

درج بالا ترقیاتی فنڈ سے کی گئیں ترقیاتی سرگرمیوں پر اک نظر

شعبہ تعلیم و تربیت

- 157 خواتین عہدیداران کو قائدانہ وانتظامی صلاحیتوں کی تربیتیں دی جاچکی ہیں۔
- 66 افراد جن میں 83٪ خواتین شامل ہیں کو فنی و تکنیکی صلاحیتیں بڑھانے کے کورسز کروائے گئے ہیں-
- 1410 دیہی خواتین کو ڈیجٹل لیٹریسی کی تربیت دیں گئیں ہیں تاکہ محفوظ انٹرنیٹ کے ذریعے استعداد کار کو بڑھایا جاسکے۔
- 03 کمیونٹی پری نرسری (ابتدائی تعلیم وتربیت) سکولوں کا قیام کیا گیا۔
- 03 گورنمنٹ سکولوں میں کمپیوٹر لیبارٹریز کا اہتمام کیا گیا اور 24 کمپیوٹرز دیے گئے۔
- 20 خواتین کو مالی انتظام، مارکیٹنگ، کاروباری منصوبہ بندی، اور نیٹ ورکنگ جیسے شعبوں میں تربیت فراہم کی گئیں۔
- کیریئر گائیڈنس اور کونسلنگ سے متعلق 29 خواتین اساتذہ کو ToT اور 1869 سکول کی بچیوں کو تربیت فراہم کی گئی۔

شعبہ صحت

- 645 خواتین کو گورنمنٹ ڈاکٹر کے تجویز کردہ نسخہ کے ساتھ ساتھ مفت ادویات فراہم کی گئیں اور صحت وصفائی کے حوالے سے آگاہی دی گئی۔
- 99 خواتین کو نہ صرف MHM کے حوالے سے آگاہی دی گئی بلکہ MHM کٹ بھی فراہم کی گئی۔
- 20 خواتین کو مالی انتظام، مارکیٹنگ، کاروباری منصوبہ بندی، اور نیٹ ورکنگ جیسے شعبوں میں تربیت فراہم کی گئی-
- 5,168 لوگوں کو میڈیکل سپورٹ فنڈ میں رجسٹرڈ کیا اور 19 لوگوں میں علاج معالجے کی مد میں 510،000 روپے کی رقم تقسیم کی گئی۔
- گلی محلے میں کوڑا کرکٹ اور گوبر کے ڈھیروں کی نشاندہی کرنا اور ان کو مناسب طریقہ کار کے ذریعے صاف / تلف کرنے کے حوالے سے بذریعہ دیہی تنظیمات اس بات کو یقینی بنانا کہ 100 فیصد گھرانے کوڑا کرکٹ کو ختم کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ اس سلسلے میں ضلع ایبٹ آباد کے گاؤں سلہڈ میں اس منصوبے کا آغاز کیا گیا۔

شعبہ ترقی قدرتی وسائل

- 8,940 پھلدار پودے اور 4,100 سایہ دار پودے تقسیم کیے گئے۔
- 1862 کلوگرام گندم اور سرسوں کے بیج فراہم کیے گئے۔
- 2503 سبزیات کے بیج کے پیکٹ تقسیم کیے گئے۔
- 996 جانوروں / مرغیوں کو مفت طبی سہولت فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ مفت ادویات بھی فراہم کی گئیں۔
- 130 کسانوں کے لئے 7 آگاہی ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا تاکہ وہ اپنے جانوروں کا بہتر طریقے سے خیال رکھ سکیں۔

جی بی ٹی آئی انتظامیہ کے ساتھ لوکل سپورٹ آرگنائزیشن ممبران کی میٹنگ

سوشل موبلائزیشن

اس شعبے کا بنیادی مقصد لوگوں کو منظم کرنا، ان کی صلاحیتوں کو بڑھانا اور تشکیل سرمایہ میں ان کے مدد کرنے کے علاوہ دیگر اداروں تک ان کی رسائی کو ممکن بنانا شامل ہے تاکہ ترقی کے لئے خود انحصاری کے فلسفہ کو فروغ دیا جاسکے۔ تاکہ لوگ اپنے مسائل کے حل کے لئے موجود وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے معیار زندگی کو بہتر بنا سکیں۔ اب تک ضلع ایبٹ آباد میں ادارہ 943 گھرانوں کو 60 محلے کی سطح کی تنظیمات Community Organisations- COs میں منظم کر چکا ہے۔ جو کہ 100 فیصد خواتین کی تنظیمات ہیں اور اِن گھرانوں کی نمائندگی 13 گاوں کی سطح کی تنظیمات Village Organisations -VOs کر رہی ہیں۔ جو ہر گاوں کی نمائندگی کرتے ہوئے مختلف اداروں سے رابطہ کاری کے ذریعے ترقی کے عمل کو آگے بڑھا رہی ہیں۔ اِن منظم گھرانوں نے اپنے موجودہ وسائل سے بچت کرتے ہوئے 17,526,000 روپے جمع کر کے LSO-N کے بینک اکاونٹ میں جمع کروا رکھے ہیں۔ اور تمام ترقیاتی کام اسی بینک اکاؤنٹ کے ذریعے سرانجام دیے جاتے ہیں۔

شعبہ تعلیم و تربیت

کل لاگت	2,476,147
مستفید گھرانے	3,979

اس شعبے کا بنیادی مقصد پروگرام ایریا میں تعلیم کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ مرد و خواتین کی استعداد کار کو بڑھانا ہے تاکہ لوگ اپنی صلاحتوں کو بروُے کار لاتے ہوئے اپنے ذرائع آمدن میں اضافہ کر سکیں۔ اب تک اس شعبہ نے کُل 3742 افراد جن میں 99.5 فیصد خواتین شامل ہیں کو مختلف تربیتیں فراہم کی گئیں ہیں۔ جن میں قائدانہ وانتظامی صلاحیتوں کی تربیتیں، فنی و تکنیکی صلاحیتیں بڑھانے کے کورسز، سلائی کڑھائی، بزنس ڈویلپمنٹ اور کمپیوٹر کے کورسز اور مردوں میں پلمبر، الیکٹریشن اور موبائل ریپئرنگ کے کورسز نمایاں ہیں۔

ادارہ جی بی ٹی آئی کے جانب سے ضلع ایبٹ آباد میں کیریئر گائیڈنس اور کونسلنگ سے متعلق مختلف سیشن کروائے گئے جن کا بنیادی مقصد سکول کی بچیوں کو مختلف پیشوں کے بارے میں معلومات فراہم کرنا، شخصی دلچسپیوں اور مہارتوں کا اندازہ لگوانا، تعلیمی اور تربیتی مواقع کے بارے میں مشاورت فراہم کرنا تھا۔ اس سلسلے میں 29 خواتین اساتذہ کو ToTاور 1869 سکول کی بچیوں کو تربیت فراہم کی گئی۔

NRSP کے تعاون سے گوگل انٹرنیٹ دوست کے منصوبہ کے تحت 1410 دیہی خواتین کو ڈیجٹل لیٹریسی کی تربیت دی گئی تاکہ محفوظ انٹرنیٹ کے ذریعے استعدادکار کو بڑھایا جاسکے۔ سب سے پہلے چودہ مختلف گاؤں سے سی آر پی (Community Resource Persons) / انٹرنیٹ دوست تلاش کیے گئے اور انہیں چار روزہ تربیت دی گئی۔ بعد ازاں، ہر سی آر پی نے مزید سو خواتین کو اینڈرائیڈ موبائل کا استعمال سکھایا اور انہیں محفوظ انٹرنیٹ کے استعمال سے متعلق رہنمائی فراہم کی۔

فنی و تکنیکی صلاحیتیں بڑھانے کے کورسز کروائے جاتے ہیں تاکہ ان صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنی آمدن میں اضافہ کیا جاسکے ان کورسز میں خواتین کیلئے سلائی کڑھائی، بزنس ڈویلپمنٹ اور کمپیوٹر کے کورسز اور مردوں میں پلمبر، الیکٹریشن اور موبائل ریپئرنگ کے کورسز نمایاں ہیں

پی پی اے ایف اور این آر ایس پی کے تعاون سے ڈیجیٹل مالی انکلوژن کے پروجیکٹ کا آغاز کیا گیا۔ اس پروگرام کے تحت 100 ہنرمند خواتین کو تین مراحل میں تربیت دی گئی۔ پہلے مرحلے میں ان خواتین کو پندرہ دن کا ریفریشر دیا گیا۔ دوسرے مرحلے میں انہیں اینڈرائیڈ موبائل فونز دیے گئے۔ اس کا مقصد خواتین کو مالی سرمایہ تک رسائی، رقم کی ادائیگی، اور وصولی کے لیے موبائل کا استعمال، اور اپنے کاروبار کو بڑھاوا دینا تھا، جس سے معاشی ترقی اور غربت میں کمی لائی جا سکے۔

گھریلو سطح پر اخراجات میں کمی لانے کے کورسز میں ادارہ 157 خواتین کو تربیت دے چکا ہے جس میں موم بتیاں بنانا، دوپٹہ رنگائی، چٹنی و اچار بنانا اور سرف بنانے کے کورسز نمایاں ہیں

20خواتین کومالی انتظام،مارکیٹنگ،کاروباری منصوبہ بندی،اور نیٹ ورکنگ جیسے شعبوں میں تربیت فراہم کی گئی تاکہ ان کی کاروباری صلاحیتوں کو بہتر بنایا جاسکے۔خواتین کو معاشی طور پر خود مختار بنانا،جس سے وہ اپنے کاروبار میں استحکام لاسکیں اور منافع کو مزید بڑھا سکیں۔

03 گورنمنٹ سکولوں میں کمپیوٹر لیبارٹریز کا اہتمام کیا گیا ہے 24 کمپیوٹر دیے گئے تاکہ بچوں کو جدید کمپیوٹر لیٹریسی پر بآسانی پریکٹیکل کروائے جاسکیں۔

بچوں کی ابتدائی تعلیم وتربیت کے پروگرام کا مقصد تین سے پانچ سال کے بچوں کے 100 فیصد داخلے کو یقینی بنانا ہے۔اس پروگرام کے تحت ابتدائی طور پر 03 گاؤں میں بچوں کی ابتدائی تعلیم وتربیت کے سنٹرز کھولے گئے ہیں۔فعال کارکنان کو ECE سینٹر کے قیام کے لئے دی گئی خدمات کے عوض اعزازیہ دیا جاتا ہے۔ یہ سینٹرز دیے گئے مینول کے مطابق بچوں کی تعلیم وتربیت میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔اسی سلسلے میں CRPs کی تعارفی ورکشاپ کا بھی انعقاد کیا جاتا ہے۔اِن سینٹرز میں بچوں کے لئے کھلونے،چارٹ،ٹیچرز کے لئے کرسی میز،بچوں کے بیٹھنے کے لئے قالین اور دیگر ضروری سامان فراہم کیا جاتا ہے جسکی مالیت 30,000 سے 50,000 فی سینٹر ہے۔

شعبہ صحت

کل لاگت	2,007,997 روپے
مستفید گھرانے	6,878

جی بی ٹی آئی صنفی اصلاحات کو سامنے رکھتے ہوئے مرد و خواتین کی صلاحیتوں کو بلا تفریق تسلیم کرتے ہوئے انھیں ترقیاتی سرگرمیوں میں شراکتی حصہ دار بناتا ہے اور ایسی تمام رکاوٹوں کو دور کرتا ہے جو مرد و خواتین کو تعلیم و صحت کے پروگراموں میں شریک ہونے سے محدود کرتی ہیں۔ اس شعبے کی اہم سرگرمیوں میں ہفتہ وار میڈیکل کلینک کا اہتمام کرنا بھی شامل ہے جہاں پر ماں بچے کی صحت کے حوالے سے نا صرف آگاہی دی جاتی ہے بلکہ گورنمنٹ ڈاکٹر کے تجویز کردہ نسخہ کے ساتھ ساتھ مفت ادویات بھی فراہم کی جاتی ہیں، علاوہ ازیں خواتین کو قانونی رہنمائی، ٹیچرز ٹریننگ، کاروباری رہنمائی اور اخراجات میں کمی لانے کے لئے بے شمار سرگرمیاں کی گئی ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ہفتہ وار میڈیکل کلینک کا اہتمام کیا جاتا ہے جہاں پر ماں بچے کی صحت کے حوالے سے نا صرف آگاہی دی جاتی ہے بلکہ گورنمنٹ ڈاکٹر کے تجویز کردہ نسخہ کے ساتھ ساتھ مفت ادویات بھی فراہم کی جاتی ہیں، جن میں اب تک 645 افراد مستفید ہو چکے ہیں۔

گلی محلے میں کوڑا کرکٹ اور گوبر کے ڈھیروں کی نشاندہی کرنا اور ان کو مناسب طریقہ کار کے ذریعے صاف / تلف کرنا اس منصوبے کا حصہ ہے۔ اور بذریعہ دیہی تنظیمات اس بات کو یقینی بنانا کہ 100 فیصد گھرانے کوڑا کرکٹ کو ختم کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ اس سلسلے میں ضلع ایبٹ آباد کے گاؤں سلہڈ میں اس منصوبے کا آغاز کیا گیا۔

5,168لوگوں کو میڈیکل سپورٹ فنڈ میں رجسٹرڈ کیا اور 19لوگوں میں علاج معالجے کی مد میں 510،000روپے کی رقم تقسیم کی گئی

شعبہ ترقی قدرتی وسائل

کل لاگت	2,205,772 روپے
مستفید گھرانے	7,200

ماحولیات اور سماج کا آپس میں بہت گہرا تعلق ہے۔ دیہی افراد کا معاش براہ راست مال مویشیوں، زراعت، باغبانی اور پولٹری پر منحصر ہوتا ہے۔ معاشرتی زندگی کا معیار قدرتی وسائل کو درست طریقوں سے استعمال کرنے میں ہی پوشیدہ ہے۔ اس شعبہ کا بنیادی مقصد ایسے اقدامات اور ماحول دوست سرگرمیاں کرنا ہے جن کے ذریعے قدرتی وسائل کا بہترین استعمال کیا جاسکے نیز یہ کہ موسمیاتی تبدیلی و موافقت کے طرز عمل میں دیہی ترقیاتی تنظیموں کو انکی ذمہ داریوں سے روشناس کروایا جاسکے۔ ان سرگرمیوں ویٹرنری کیمپس کا انعقاد، شجرکاری، منظور شدہ جدید بیج کا تعارف و فروغ، مال مویشی کے علاج معالجہ اور دیکھ بھال و پیداوار میں اضافہ، کچن گارڈننگ کے فروغ و ترغیب جیسے پروگرام شامل ہیں۔ اس شعبہ سے 7,200افراد مختلف سرگرمیوں سے مستفید ہوئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

اپنی مدد آپ پروگرام کے تحت تنظیم کے ممبران میں تین تین پھلدار پودے تقسیم کیے گئے۔ جن میں 8,940 پھلدار پودے اور 4,100 سایہ دار پودے شامل ہیں۔

کچن گارڈننگ کو فروغ دینے کے لئے نہ صرف تربیت فراہم کی گئی بلکہ سبزیات کے بیجوں کے 2503 پیکٹ بھی تقسیم کیے گئے۔ علاوہ ازیں کینولا اور گندم کے 1862 کلوگرام بیج بھی تقسیم کیے گئے۔

اپنی مدد آپ پروگرام کے تحت ضلع ایبٹ آباد میں نہ صرف 996 جانوروں / مرغیوں کے لئے مفت طبی سہولت کا اہتمام کیا گیا بلکہ کسانوں کے لئے 07 آگاہی ورکشاپ کا بھی اہتمام کیا گیا تاکہ کسان حضرات احتیاطی تدابیر کا خیال کرتے ہوئے اپنے جانوروں کی اچھے طریقے سے دیکھ بھال کر سکیں۔

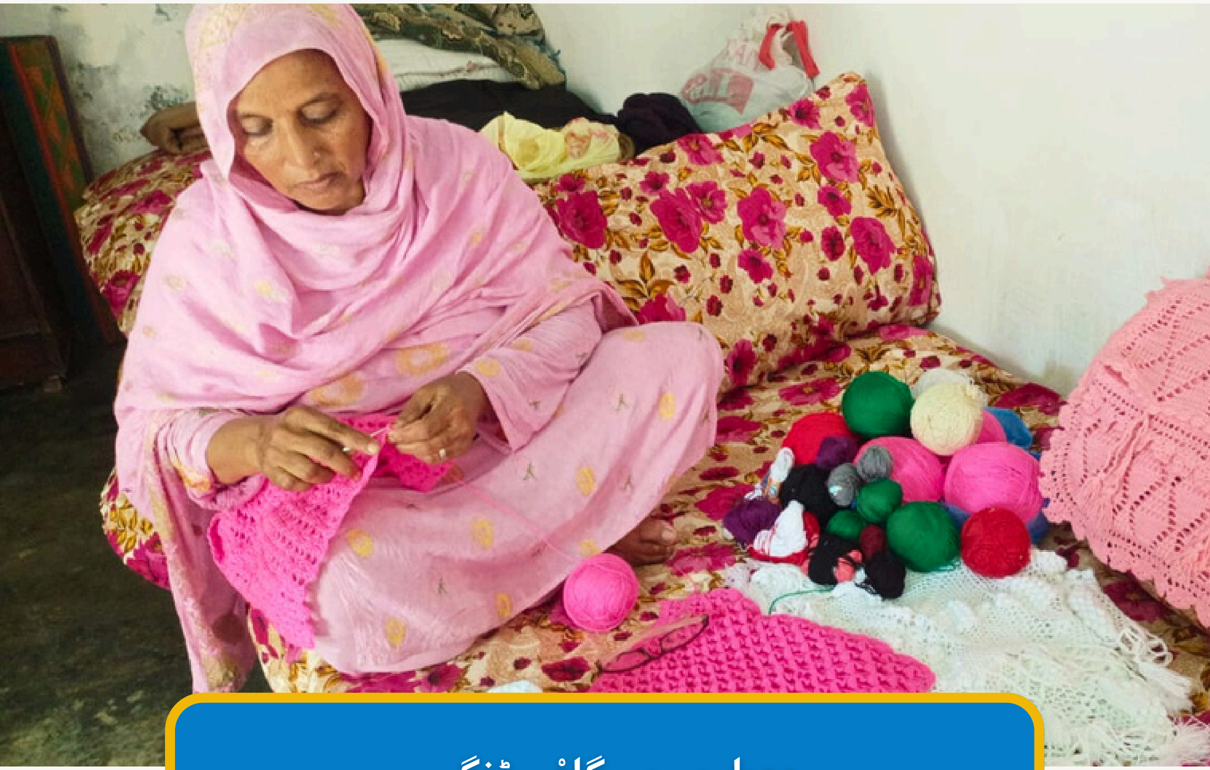

جمیلہ بی بی گاؤں ڈنگی ،
ضلع ہری پور، خیبرپختونخواہ
ایک بہادر بیوہ

جمیلہ بی بی ایک بیوہ خاتون ہے جسکا خاوند آٹھ سال پہلے کینسر کے سبب فوت ہو گیا تھا۔ جمیلہ کا تعلق گاؤں ڈنگی، ضلع ہری پور سے ہے۔ 55 سالہ جمیلہ ایک غریب گھرانے کی باہمت خاتون ہے جس کے گھر میں چار بچے ہیں۔ اُسکا بڑا بیٹا ایک دیہاڑی دار مزدور ہے اور ویلڈنگ کا کام سیکھ رہا ہے۔ بمشکل گھر کا نظام چلا پاتا ہے۔ اس باہمت خاتون نے بہتر زندگی کے لئے باعزت طریقے سے روزگار حاصل کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ اپنے گھر کا سہارا بن سکے۔ یہ سلسلہ 2021 میں اُس وقت شروع ہوا جب جمیلہ بی بی خواتین کی تنظیم کی ممبر بنی۔ جی بی ٹی آئی کی ایک سرگرمی یہ بھی تھی کہ انتہائی غریب گھرانوں کو زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کیے جائیں تاکہ وہ گھرانے اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکیں۔ چنانچہ جمیلہ بی بی کے گھرانے کا PSC پاورٹی سکور کارڈ کیا گیا جو کہ اُس وقت 22 تھا اور گھر کی سطح کا منصوبہ MIP بنایا گیا جس میں جمیلہ بی بی نے قریشیے کے کام کو ترجیح دی کیونکہ وہ ایک ہنرمند خاتون ہے جو نہ صرف سلائی کڑاھی جانتی ہے بلکہ اُون اور دھاگے کی مدد سے کُوشن اور بیڈ شیٹ بھی بنا لیتی ہے، چنانچہ جمیلہ بی بی کو حکومت پاکستان کے بلاسود پروگرام کے تحت 35،000 روپے کی رقم بطور قرض دی گئی. جس سے جمیلہ نے اپنے گھر کے ایک کمرے میں ضروری سامان ڈالا اور اس میں دل لگا کر محنت شروع کر دی اور گاؤں کی خواتین کو درخواست کی کہ وہ اُسکو مزید آرڈر دیا کریں۔ وقت کے ساتھ ساتھ جمیلہ کا حوصلہ بنا اور اُس میں ہمت پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ ایک اُمید کی کرن جاگی کہ وہ اس کام کو مزید بڑھا سکتی ہے۔ اگلے ہی سال جمیلہ بی بی نے اسی سکیم سے 50،000 روپے کا قرض دوبارہ حاصل کیا اور نہ صرف اپنے کام کو مزید بڑھایا بلکہ گاؤں کی لڑکیوں کو بھی یہ ہنر سکھانا شروع کر دیا۔ اب اسکا بڑا بیٹا ویلڈنگ کا مکمل کاریگر بن چکا ہے اور جمیلہ چاہتی ہے کہ وہ ایک اپنی دکان بنائے اور اپنا کاروبار کرے تاکہ زندگی میں مزید ترقی کی جا سکے۔ جمیلہ بی بی جی بی ٹی آئی، PPAF اور حکومت کے اس پروگرام کی مشکور ہے جس نے اُسے مواقع فراہم کیے اور ہمت دی کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ترقی کا سفر جاری رکھ سکے۔

ثمینہ بی بی محلہ فانخیل ،حویلیاں
ضلع ایبٹ آباد، خیبرپختونخواہ
اپنے گھر کا سہارا

ثمینہ بی بی زوجہ محمد مشتاق کا تعلق گاؤں فانخیل، حویلیاں، ضلع ایبٹ آباد سے ہے 40 سالہ ثمینہ بی بی ایک غریب گھرانے کی باہمت خاتون ہے جس کا خاوند ایک موٹر مکینک تھا جس کا انتقال 2019 میں ہو گیا تھا۔ خاوند کی وفات کے بعد گھریلو حالات بہت خراب ہو گئے تھے، بچے زیر تعلیم تھے اور گھر کا نظام چلانا بہت مشکل ہو گیا تھا۔ اس باہمت خاتون نے بہتر زندگی کے لئے باعزت طریقے سے روزگار حاصل کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ اپنے گھر کا سہارا بن سکے۔ یہ سلسلہ 2020 میں اُس وقت شروع ہوا جب ثمینہ بی بی خواتین کی تنظیم کی ممبر بنی جی بی ٹی آئی کی ایک سرگرمی یہ بھی تھی کہ انتہائی غریب گھرانوں کو زیادہ سے زیادہ مواقع دیے جائیں تاکہ وہ گھرانے اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکیں۔ چنانچہ ثمینہ بی بی کے گھرانے کا PSC پاورٹی سکور کارڈ کیا گیا جو کہ اُس وقت 35 تھا اور گھر کی سطح کا منصوبہ MIP بنایا گیا جس میں ثمینہ بی بی نے نلکیوں، بٹنوں اور لیسوں کی دُکان کے کام کو ترجیح دی، چنانچہ ثمینہ بی بی کو حکومت پاکستان کے بلاسود پروگرام کے تحت 30،000 روپے کی رقم بطور قرض دی گئی جس سے ثمینہ نے اپنے گھر کے ایک کمرے میں ضروری سامان ڈالا اور اس میں دل لگا کر محنت شروع کر دی اور گاؤں کی خواتین کو درخواست کی کہ وہ اُسکی ہی دکان سے سامان خریدیں جس سے ان کو بھی فائدہ ہوا کہ انھیں دور بازار نہیں جانا پڑتا۔ وقت کے ساتھ ساتھ ثمینہ بی بی کا حوصلہ بنا اور اُس میں ہمت پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ ایک اُمید کی کرن جاگی کہ وہ اس کام کو مزید بڑھا سکتی ہے۔ اگلے ہی سال ثمینہ بی بی نے اسی سکیم سے 50،000 روپے کا قرض دوبارہ حاصل کیا اور نہ صرف اپنی اس دکان کو بڑھایا بلکہ اپنے بڑے بیٹے کو ایک اور علیحدٰہ دکان ڈلوا دی جس سے اس کے گھر کی آمدن دگنی ہو گئی۔ اور بچوں کو سرکاری سکول میں تعلیم حاصل کرنے پر خاص طور پر توجہ دینا شروع کر دی۔ ثمینہ بی بی جی بی ٹی آئی, PPAF اور حکومت کے اس پروگرام کی مشکور ہے جس نے اُسے مواقع فراہم کیے اور ہمت دی کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ترقی کا سفر جاری رکھ سکے۔

PPAF پی پی اے ایف GBTI

یاسین بی بی گاؤں کنڈ جدید ، ضلع ایبٹ آباد، خیبرپختونخواہ

ایک بہادر بیوہ

یاسمین بی بی ایک بیوہ خاتون ہے جسکا خاوند 2008 میں دل کا دورہ کے سبب فوت ہو گیا تھا۔ یاسمین کا تعلق گاؤں کنڈ جدید، ضلع ایبٹ آباد سے ہے۔ 48 سالہ یاسمین ایک غریب گھرانے کی باہمت خاتون ہے جس کے گھر میں اسکی 3 بیٹیاں ہیں۔ خاوند کی وفات کے بعد گھر کا نظام چلانے میں یاسمین کو بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا لیکن اس باہمت خاتون نے بہتر زندگی کے لئے باعزت طریقے سے روزگار حاصل کرنے کا فیصلہ کیا تا کہ اپنے گھر کا سہارا بن سکے۔ اور اس نے رشتہ داروں سے اُدھار لے کر ایک چھوٹی سے دکان کا آغاز کیا لیکن آمدن اتنی نہیں تھی کہ قرض کی رقم واپس ادا کر سکے لیکن بہتری کا معاملہ اُس وقت شروع ہوا جب یاسمین کو بلاسود قرض کے پروگرام کے بارے میں متعارف کروایا گیا۔ جی بی ٹی آئی کی ایک سرگرمی یہ بھی تھی کہ انتہائی غریب گھرانوں کو زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کیے جائیں تا کہ وہ گھرانے اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکیں۔ چنانچہ یاسمین بی بی کے گھرانے کا PSC پاورٹی سکور کارڈ کیا گیا جو کہ اُس وقت 29 تھا اور گھر کی سطح کا منصوبہ MIP بنایا گیا جس میں یاسمین بی بی نے اپنی دکان کے کام کو بڑھانے کو ترجیح دی کیونکہ وہ ایک کافی عرصہ سے اس کام سے منسلک تھی اور آس پاس کے لوگ اسی سے خریداری کو ترجیح دیتے تھے۔ چنانچہ یاسمین بی بی کو حکومت پاکستان کے بلاسود پروگرام کے تحت ب 40،000 روپے کی رقم بطور قرض دی گئی. جس سے اس نے اپنے گھر کے ایک کمرے میں ضروری سامان ڈالا اور اس میں دل لگا کر محنت شروع کر دی۔ وقت کے ساتھ ساتھ یاسمین کا حوصلہ بنا اور اُس میں ہمت پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ ایک اُمید کی کرن جاگی کہ وہ اس کام کو مزید بڑھا سکتی ہے۔ اگلے ہی سال اس نے اسی سکیم سے 50،000 روپے کا قرض دوبارہ حاصل کیا اور نہ صرف اپنے کام کو مزید بڑھایا بلکہ گاؤں کے ترقیاتی کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہے۔ یاسمین چاہتی ہے کہ اسکی بیٹیاں پڑھ لکھ کر کوئی ہنر ضرور اختیار کریں تا کہ زندگی میں اگر ضرورت پڑے تو اپنے گھر کا سہارا بن سکیں۔ یاسمین جی بی ٹی آئی, PPAF اور حکومت کے اس پروگرام کی مشکور ہے جس نے اُسے مواقع فراہم کیے اور ہمت دی کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ترقی کا سفر جاری رکھ سکے۔

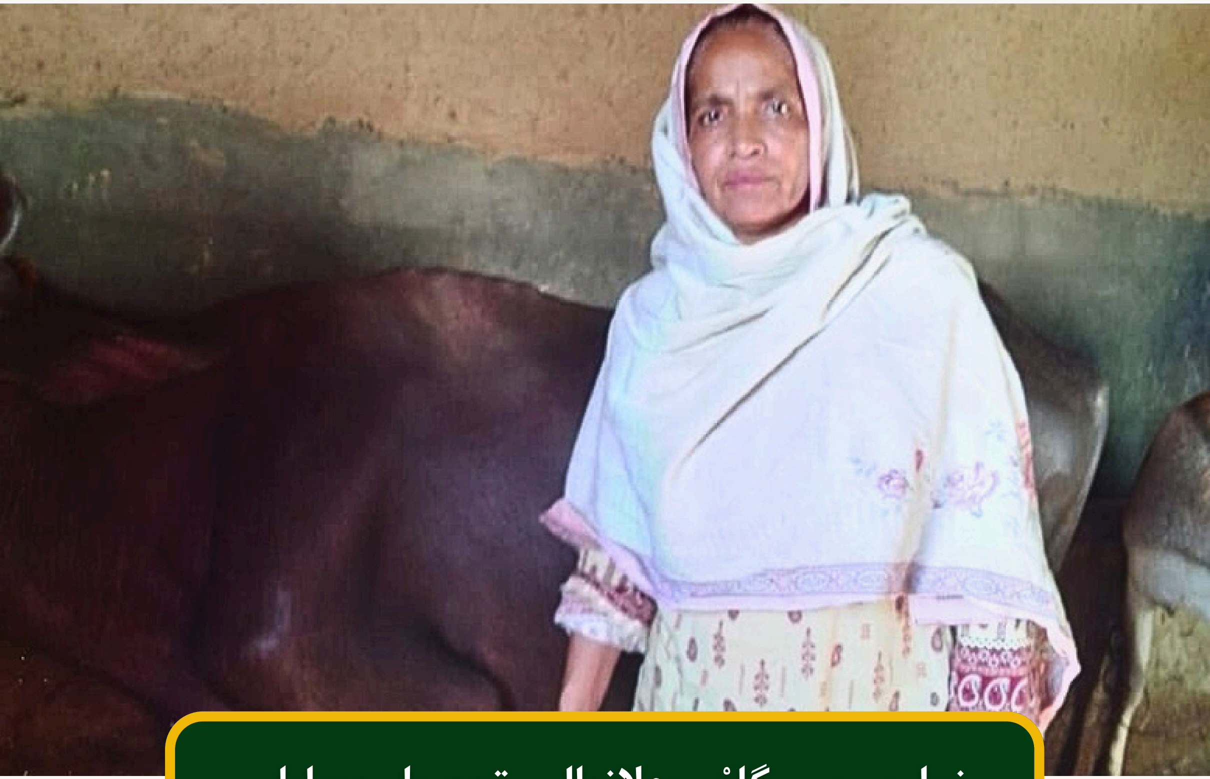

نبیلہ بی بی ، گاؤں پھلانوالی، تحصیل حویلیاں
ضلع ایبٹ آباد، خیبرپختونخواہ
ایک باہمت خاتون

نبیلہ بی بی زوجہ محمد نذیر گاؤں پھلاں والی تحصیل حویلیاں ضلع ایبٹ آباد میں رہتی ہیں۔ نبیلہ بی بی ایک غریب اور دلیر خاتون ہیں۔ اس نے ہمیشہ مشکل حالات سے لڑنا سیکھا ہے، نبیلہ بی بی کے گھر کے حالات ہمیشہ سے ایسے نہیں رہے، وہ اچھی زندگی گزار رہی تھیں لیکن حالات نے ایسا رخ اختیار کر لیا کہ گھر میں غربت بھوک اور افلاس جنم لینے لگی۔ نبیلہ بی بی نے کبھی اس طرح کے حالات نہیں دیکھے تھے۔ اس نے اپنا گزر بسر پورا کرنے کے لیے دوستوں اور رشتہ داروں سے قرض لینا شروع کر دیا۔ تاہم قرض کی ادائیگی کے لیے کوئی آمدنی نہیں تھی۔ لیکن روز بروز آمدنی نہ ہونے کے باعث وہ قرضوں کے بوجھ تلے دبنے لگی۔ ایک دن، نبیلہ بی بی کی ملاقات GBTI کے عہدیداروں سے ہوئی، اور وہ ملاقات ان کی زندگی میں ایک اہم موڑ بن گئی۔ GBTI نے اس کی ہمت کو بڑھایا اور 2020 میں اس نے ادارے سے 50,000 قرض حاصل کیا اور کچھ عزیزوں سے مزید پیسے ادھار لے کر ایک بھینس خریدنے اور ایک نئی شروعات کرنے کا ارادہ کیا اور بالآخر اس نے ایک بھینس خرید لی۔ نبیلہ بی بی نے بھینس کا دودھ بیچ کر روزی روٹی کمانا شروع کر دی۔ چونکہ وہ ایک باہمت خاتون تھیں، اس لیے جلد ہی اس نے منافع کمانا شروع کر دیا۔ اس نے GBTI کے ساتھ ان کے باقی قرض کی ادائیگی کی اور اگلے ہی سال ایک بار پھر ایک اور بھینس خریدنے کے لیے 72,000 قرض لیا۔ اب اس کے پاس 3 جانور ہیں جس سے اس کی آمدنی میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ نبیلہ بی بی کی حالات ایک بار پھر بہتر ہو گئے ہیں۔ وہ جی بی ٹی آئی کی اس مشکل وقت میں مدد کرنے پر بہت شکر گزار ہیں جس نے نہ صرف اسکی ہمت باندھی بلکہ قرض کی واپسی کے لئے ایک ایسا ذریعہ آمدن بنانے میں اسکی مدد کی جس سے وہ باآسانی ایک عزت دار طریقے سے اپنا گزر بسر چلا رہی ہے۔

نرگس بی بی محلہ اپر کیال
ضلع ایبٹ آباد، خیبر پختونخواہ
ایک باہمت خاتون

نرگس بی بی زوجہ محمد صادق حسین کا تعلق محلہ کیال ضلع ایبٹ آباد سے ہے 38 سالہ نرگس بی بی ایک غریب گھرانے کی باہمت خاتون ہے جس کا خاوند ایک مزدور ہے اور کبھی کبھار کی مزدوری سے وہ بہت کم کمائی کر پاتا ہے جس سے گھر کا نظام چلانا بہت مشکل ہو جاتا تھا۔ نرگس کی دو بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے سب سے بڑی بیٹی کی عمر 14 سال ہے۔ اس باہمت خاتون نے بہتر زندگی کے لئے باعزت طریقے سے روزگار حاصل کرنے کا فیصلہ کیا تا کہ اپنے گھر کا سہارا بن سکے۔ یہ سلسلہ 2020 میں اُس وقت شروع ہوا جب نرگس بی بی خواتین کی تنظیم کی ممبر بنی۔ جی بی ٹی آئی کی ایک سرگرمی یہ بھی تھی کہ انتہائی غریب گھرانوں کو زیادہ سے زیادہ مواقع دیے جائیں تا کہ وہ گھرانے اپنے پاوں پر کھڑے ہو سکیں۔ چنانچہ نرگس بی بی کے گھرانے کا PSC پاورٹی سکور کارڈ کیا گیا جو کہ اُس وقت 26 تھا اور گھر کی سطح کا منصوبہ MIP بنایا گیا جس میں نرگس بی بی نے کریانہ کی دکان کو ترجیح دی، چنانچہ نرگس بی بی کو حکومت پاکستان کے بلاسود پروگرام کے تحت 25،000 روپے کی رقم بطور قرض دی گئی جس سے نرگس بی بی نے اپنے گھر کے ایک کمرے میں ضروری سامان ڈالا اور اس میں دل لگا کر محنت شروع کر دی اور گاؤں کی خواتین کو درخواست کی کہ وہ اُسکی ہی دکان سے سامان خریدیں جس سے ان کو بھی فائدہ ہوا کہ انھیں دور بازار نہیں جانا پڑتا۔ وقت کے ساتھ ساتھ نرگس بی بی کا حوصلہ بنا اور اُس میں ہمت پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ ایک اُمید کی کرن جاگی کہ وہ اس کام کو مزید بڑھا سکتی ہے۔ اگلے ہی سال نرگس بی بی نے اسی سکیم سے 50،000 روپے کا قرض دوبارہ حاصل کیا اور نہ صرف اپنی اس دکان کو بڑھایا بلکہ اپنے بڑے بیٹے کو ایک اور علیحدہ دکان ڈلوا دی جس سے اس کے گھر کی آمدن دگنی ہو گئی۔ اور بچوں کو سرکاری سکول میں تعلیم حاصل کرنے پر خاص طور پر توجہ دینا شروع کر دی۔ نرگس بی بی جی بی ٹی آئی, PPAF اور حکومت کے اس پروگرام کی مشکور ہے جس نے اُسے مواقع فراہم کیے اور ہمت دی کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ترقی کا سفر جاری رکھ سکے۔

تنظیمات کا اظہار تشکر بنام PPAF

ہم اپنی دیہی تنظیمات کی جانب سے PPAF کا دل کی اتھاہ گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے غربت کے خاتمے کے لیے ایک دور اندیش ویژن پیش کیا اور غریب خاندانوں کے لیے بلا سود قرضوں کا پروگرام فراہم کیا۔ آپ کی قیمتی معاونت اور رہنمائی نے ہمارے کمزور طبقے کو معاشی استحکام کی جانب ایک اہم قدم بڑھانے میں مدد فراہم کی ہے۔ بلا سود قرضوں کے ذریعے آپ نے نہ صرف ہماری کمیونٹی کی غربت میں کمی لانے میں مدد کی بلکہ ان خاندانوں کو خود انحصاری کی راہ پر بھی گامزن کیا ہے۔ اور آج ہم اس قابل ہو گئے ہیں کہ محترم شعیب سلطان خان کے تنظیمی اور پائیدار ترقی کے فلسفے کو اپناتے ہوئے نہ صرف منظم ہوئے ہیں بلکہ اپنی مدد آپ کے تحت ترقیاتی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ ڈال رہے ہیں۔

ہم آپ کے اس عزم اور پُر خلوص کاوشوں کو سراہتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ یہ معاونت مستقبل میں بھی جاری رہے گی تاکہ ہماری تنظیمات ترقی اور خوشحالی کا سفر جاری رکھ سکیں۔

PPAF
پی پی اے ایف

GBTI

www.gbti.org.pk

آفس نمبر 7 , IRM کمپلیکس، سن رائز ایونیو، پارک روڈ، چک شہزاد، اسلام آباد

فون نمبر: +92-51-8746605 فیکس: +92-51-8314743 ای میل: info@gbti.org.pk

رپورٹ: محمد عدنان انجم (سینئر پروگرام آفیسر)